اسلام کے مختلف سیاسی نظام کے مختلف پہلوؤں میں تجاویز دیجئے کہ پاکستانی سیاست کی اصلاح کیوں کر ممکن ہیں؟

تعارف:

اسلام ایک صرف دین نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس میں زندگی کے ہر نظام کے ساتھ ساتھ مکمل سیاسی نظام بھی دیا گیا کہ مسلم حکمران اس پر عمل کر کے اپنی ملک و قوم کی ترقی پا سکیں۔ پاکستان کے سیاسی نظام میں بہت سے مسائل ہیں۔ اگر اسلامی سیاسی نظام کو سامنے رکھ کر بہتری لائی جائے تو ان مسائل کا حل بخوبی نکالا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ حاکم اعلیٰ کے مالک اللہ تعالیٰ ہیں نہ کہ وزیر اعظم یا صدر۔ اسلام میں قانون کی بالادستی اور عدل و انصاف کا حکم ہے۔ اس طرح بہت سے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے۔ اور عوام کو ان کے حقوق اسلامی ریاست کے مطابق ملنے چاہئے، اقلیتوں کو تحفظ حاصل ہونا چاہئے۔ ان تمام اصولوں پر عمل کر کے پاکستانی نظام سیاست میں بہتری آسکتی ہے۔

بقول اقبال:

سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

Date:

پاکستانی نظام سیاست کے لئے تجاویز

اسلامی نظام سیاست کے متعلق چند تجاویز ہیں جن پر عمل کر کے پاکستان کی نظام سیاست کو بہتر بنایا جاسکتا ہے ان کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے

1. اقتدارِ اعلیٰ کی حاکمیت اللہ کے پاس:

مغربی دنیا اور جمہوریت کے نظام میں اقتدارِ اعلیٰ کا حاکم وزیر اعظم یا صدر ہوتا ہے اور پاکستان میں بھی ایسا ہی ہے جب کہ اسلامی سیاسی نظام میں حاکمیت صرف اللہ کی ذات ہے اور پاکستان میں بھی ایسا ہی ہونا چاہیے چونکہ جب حاکمیت اللہ کی ہوگی تو انسان خود کو بطورِ خلیفہ لے گا اور اللہ کے نائب کی حیثیت سے کام کرے گا اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کوشش کرے گا۔ سورۃ المائدہ آیت نمبر 50

"اور کون ہے جو اللہ سے بہتر فیصلہ کرے۔"

try to add the arabic of quranic ayats.

2. قانون کی بالادستی:

اسلامی سیاسی نظام میں قانون کو سب سے اہمیت حاصل ہے۔ تمام لوگوں کو

Date: Day:

قانون پر عمل کرنا چاہئے اور جو کوئی قانون کی خلاف ورزی کرے اسے سزا ملنی چاہیے۔ پاکستانی ریاست میں قانون تو ہیں لیکن اسلام کے مطابق ان پر عمل نہیں کیا جاتا۔ ظلم کے خلاف کوئی کھڑا نہیں ہوتا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

"کوئی بھی نظام کفر پر تو قائم رہ سکتا ہے لیکن ظلم پر نہیں۔"

3۔ شوریٰ کا نفاذ:

اسلام میں شوریٰ کا نظام ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی شوریٰ کمیٹی بنائی تھی جس کو اسلام کی خدمات کی بنا پر چنا جاتا تھا۔ اس طرح حکمران ان کی مشاورت سے فیصلے کئے جاتے تھے۔ پاکستان کے سیاسی نظام میں بھی شوریٰ کا نفاذ ہونا چاہئے تاکہ عوام لوگوں کی رضامندی اور مشاورت سے ملک کے فیصلے کئے جائیں۔

سورہ شوریٰ کی آیت نمبر 38 میں ارشاد ہے کہ

"اور وہ آپس کے معاملات میں مشاورت کرتے ہیں۔"

4۔ عدل و انصاف کے نظام کا قیام:

اسلام میں انصاف کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ یعنی عدل و انصاف کے ساتھ فیصلے ہونے

جاسکیں۔ یعنی قانون کے مطابق عام لوگوں کو انصاف مل جاتا ہے۔ ان اسلامی سیاسی نظام کی خصوصیات کو پاکستانی سیاسی نظام میں شامل کر کے ہی ملک کی ترقی کو ضامن بنایا جا سکتا ہے۔

سورۃ النحل آیت 90 میں ارشاد ہے

ان یامر بالعدل والاحسان ۵

ترجمہ:

"بے شک اللہ تعالیٰ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے۔"

5. قانونی مساوات کو یقینی بنانا:

اسلام کے سیاسی نظام میں چاہے کوئی امیر ہو یا غریب سب کو قانون میں برابری حاصل ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے دور میں گورنر مصر کے بیٹے نے ایک غلام کو مارا۔ آپؓ کو جب علم ہوا تو انہوں نے اسے سزا دی اور فرمایا کہ

"ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا ہے تم نے کب سے انہیں اپنا غلام بنا لیا۔"

6. انتقام اور تشدد کی سیاست کا خاتمہ:

پاکستانی سیاسی نظام کا یہ رواج بن چکا ہے کہ جو پارٹی حکومت میں آ جاتی ہے وہ سابقہ کو کوشش رہتی ہے اور وہ پارٹی والے حکومت پر تنقید کرتی ہے اور انتقام کی تاک میں رہتے ہیں اس

Scanned with CamScanner

طرح صرف ایک ہی جلیے پڑتا ہے اور ملک کی ترقی نہیں ہو سکتی۔ جبکہ اسلامی نظام سیاست میں ہے کہ حکمران کو چاہیئے کہ ملک کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کام کریں تاکہ ایک دوسرے پر انتقام اور الزام تراشی کریں۔

add references/examples against your arguments.

7. بنیادی انسانی حقوق کا حصول:

اسلام کے سیاسی نظام میں تمام شہریوں کو یہ حقوق حاصل ہیں کہ وہ اپنی مرضی سے رہ سکتے ہیں ان کی بنیادی ضروریات کو پورا کیا جائے انکو اظہار رائے کا مکمل حق حاصل ہے جبکہ پاکستان میں امیروں کو تو سب حق حاصل لیکن غریبوں کو ان کے بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے اسلام میں تمام لوگوں کو برابر حقوق دیئے گئے ہیں

8. اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ:

اسلامی سیاسی نظام میں یہ ضروری ہے کہ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ پاکستان کے سیاسی نظام میں ان اصولوں کو لاگو کرنا چاہئے کیونکہ یہاں بیشتر واقعات پیش آئیں ہیں جہاں اقلیتوں کو کبھی مذہب کی بنیاد پر اور کبھی کسی اور بنیاد پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے جیسا کہ قرآن میں سورۃ البقرہ آیت نمبر 256 میں ارشاد ہے کہ

"اور دین میں کوئی جبر نہیں۔"

Scanned with CamScanner

Date: ______ Day: ______

۹۔ کرپشن سے پاک نظام:

کرپشن سے پاک نظام ہی ایک
ملک و قوم کی ترقی کا باعث بن سکتا ہے جبکہ پاکستان
میں اس سے بالکل مختلف صورتحال ہے۔
اسی لئے ضروری ہے کہ حکمرانوں کو بھی اور عوام
کو بھی کہ اسلام کے سیاسی نظام کو مدِنظر رکھتے
ہوئے کرپشن، جھوٹ، ریاکاری اور دغا بازی جیسے
سے پرہیز کرنا چاہیے اور اسی طرح ہمارا ملک ترقی
کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

۱۰۔ احتساب کا نظام:

پاکستان کے سیاسی نظام کی سب سے
بڑی ناکامی یہ ہے کہ احتساب کا فقدان ہے۔ کوئی
کسی کو جوابدہ نہیں ہے۔ اسلامی سیاسی نظام میں
احتساب کے چار درجے ہیں۔ پہلا درجہ یہ کہ
حکمران اپنی کابینہ اور شوریٰ اور عوام کے سامنے
جوابدہ ہے۔ دوسرا حکمران اپنی شوریٰ کے سامنے
جوابدہ ہے۔ تیسرا حکمران عدالت میں جوابدہ
ہے اور چوتھا یہ کہ حکمران خدا کے سامنے جوابدہ
ہے یعنی اس نے جو ذمہ داری اٹھائی تھی آیا
اس نے پوری کی۔ اسی طرح یہ نظام پاکستان
میں بھی قائم ہونا چاہیے کہ حکمران کو اپنی ذمہ داری
کا احساس ہو اور وہ اسکو پورا کرنے کے لیے
کوشش کرے۔

referencrs/examples??

Scanned with CamScanner

Date: Day:

11. شریعت بطور قانون نافذ:

اسلامی سیاسی نظام میں شریعت کو قانون کے طور پر نافذ کر نا چاہیے۔ شریعت میں ایک دیو تو قرآن و سنت آ جائے گا اور جن جدید دور کے مسائل کا حل قرآن و حدیث سے نہیں ملتا تو اس میں اجماع و اجتہاد کا حکم ہے اس طرح شریعت نافذ کر کے پاکستانی سیاست کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں چونکہ اللہ تعالیٰ نے شریعت میں انسانوں کے اور ریاستوں کے تمام مسائل کا حل رکھ دیا ہے اس لئے شریعت کا قانون نافذ کر کے بہت سے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے

12. امر بالمعروف و نہی المنکر کا حکم:

اسلام کے سیاسی نظام میں حکمرانوں کو بھی اور قوم کو بھی یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ برائی سے لوگوں کو روکیں اور نیکی کا حکم دیں اس پاکستانی کے سیاسی نظام میں اس پر عمل کر کے کرپشنوں کو ختم کیا جا سکتا ہے اور اچھائی کا بول بالا ہو سکتا ہے جیسا کہ سورۃ آل عمران آیت ۱۱۰ میں ارشاد ہے کہ

"تم بہترین امت ہو چونکہ تم برائی سے لوگوں کو روکتے ہو اور اچھائی کی طرف بلاتے ہو۔"

Scanned with CamScanner

Date: ________ Day. ________

تنقیدی جائزہ:

چونکہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں تمام چیزوں کے بارے میں بتا دیا گیا ہے۔ اسی طرح اسلام نے سیاسی نظام کا بھی 1400 سال پہلے ہی قائم کر دیا۔ آج بھی مسلمانوں کے جو بھی مسئلے ہیں وہ اس لئے کہ اسلام کے قوانین پر عمل نہیں کیا جاتا۔ جیسا کہ ڈاکٹر حمید اللہ کہتے ہیں کہ ایک مسلم حکمران کو بہت سارے فرائض سر انجام دینے ہوتے ہیں جن میں انتظامی معاملات، قانون سازی اور عدالتی و ثقافتی امور وغیرہ شامل ہیں۔

خلاصہ بحث:

بے شک اسلام کا سیاسی نظام آج سے 1400 سال پہلے قائم کیا گیا تھا۔ لیکن یہ تمام ادوار کے لئے ہے اگر آج بھی پاکستان کا سیاسی نظام اسلام کے مطابق قائم کیا جائے تو بہت سے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے۔ اسلام کے سیاسی نظام پر عمل کر کے مسلمانوں کے سارے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے اور پاکستان کی ترقی کو بھی ضمانت دی جا سکتی ہے۔

11

20

overall good answer!!

improve the references part a bit

Scanned with CamScanner